علی حیدر گیلانی 3 سال بعد بازیاب، آج کابل سے لاہور آئینگے

آرمی چیف کا یوسف رضا گیلانی کو فون

پکتیکا کے علاقے گیان میں آپریشن کے دوران رہائی عمل میں آئی، گیلانی ہاؤس میں جشن، مٹھائیاں تقسیم

اسلام آباد،لاہور(نمائندہ جنگ، اپنے نامہ نگار سے ،ایجنسیاں) افغانستان میں غیر ملکی فوجی حکام کے مطابق پاکستان کے سابق وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کے صاحبزادے علی حیدر گیلانی کو افغان اور غیر ملکی فوجیوں کی ایک مشترکہ کارروائی میں ملک کے جنوب مشرقی صوبے پکتیکا کے علاقے گیان سے بازیاب کرایا گیا ہے، ان کی رہائی تین سال بعد عمل میں آئی ہے، وہ آج کابل سے لاہور آئیں گے، آرمی چیف جنرل راحیل شریف نے یوسف گیلانی کو فون کرکے بیٹے کی بازیابی پر مبارکباد دی ہے، مشیر خارجہ سرتاج عزیز نے علی حیدر گیلانی کی رہائی کی سرکاری طور پر تصدیق کر دی ہے، سرتاج عزیز کے مطابق علی حیدر گیلانی بگرام ایئر بیس پر موجود ہیں جہاں ان کا طبی معائنہ کیا گیا ہے اور ان کی حالت تسلی بخش بتائی جا رہی ہے، یوسف رضا گیلانی کے خاندانی ذرائع کے مطابق علی حیدر کو لینے کے لیے ایک خصوصی طیارہ افغانستان جائے گا جس میں گیلانی فیملی کے بعض ارکان بھی موجود ہوں گے، علی حیدر گیلانی کو آج (بدھ) صبح کابل میں پاکستان کے سفارت خانے پہنچایا جائے گا، گھر روانگی سے پہلے ان کی ڈی بریفنگ کا بھی امکان ہے، پاک فوج کے سربراہ جنرل راحیل شریف، وزیراعظم نواز شریف، قائم علی شاہ، فاروق ستار ودیگر رہنماؤں نے یوسف گیلانی کو بیٹے کی بازیابی پر مبارکباد دی ہے، اسلام آباد میں افغانستان کے سفیر ڈاکٹر حضرت عمر زاخیلوال کے مطابق علی حیدر گیلانی کی رہائی میں قطعی کوئی رقم ادا نہیں کی گئی، افغان سفیر کا کہنا تھا کہ علی حیدر گیلانی کو کابل منتقل کردیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد دی جا رہی ہے، سب سے اچھی چیز یہ ہے کہ بظاہر وہ تندرست دکھائی دیتے ہیں، ہماری اُمید ہے کہ اُن کے تمام طبی ٹیسٹنگل کو مکمل ہو جائیں گے اور آج بدھ کو وہ اپنے خاندان سے آملیں گے، علی حیدر گیلانی کی رہائی کی خبر سن کر جیالوں کی بڑی تعداد ملتان میں گیلانی ہاؤس پہنچ گئی جہاں ڈھول کی تھاپ پر جشن منایا گیا اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ افغانستان میں تعینات امریکی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی صوبہ پکتیکا کے ضلع گیان میں کی

اطلاع قدرے تاخیر سے ملی۔ یادرہے کہ علی حیدر گیلانی کو نو مئی 2013 کو ان کی انتخابی مہم کے دوران ان کے آبائی شہر ملتان سے اغوا کیا گیا تھا جبکہ گزشتہ سال مئی میں ہی ان کی کسی نامعلوم مقام سے ان کے والد سے 8 منٹ تک فون پر بات بھی کرائی گئی تھی۔ دریں اثناء سربراہ پاک فوج جنرل راحیل شریف نے بھی سابق وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو فون کیا اور انہیں بیٹے کی بازیابی پر مبارکباد دی، وزیراعظم نواز شریف نے بھی سابق وزیراعظم کو فون کیا اور انہیں بیٹے کی بازیابی پر مبارکباد دی۔ بلاول بھٹو زرداری نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر بتایا کہ گیلانی کو افغان سفیر نے بتایا کہ ان کے بیٹے کو غزنی سے بازیاب کرالیا گیا ہے۔ ادھر وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے بھی سابق وزیراعظم فون کیا اور انہیں مبارکباد دی۔ آصفہ بھٹو زرداری نے اپنے پیغام میں اس حیران کن خبر پر کہا کہ علی حیدر گیلانی جلد اپنے خاندان کے درمیان ہوں گے جبکہ شہباز تاثیر نے کہا ہے کہ 2016 بہت اچھا سال ہے ادھر افغان سفیر نے میڈیا سے گفتگو کے دوران کہا کہ علی حیدر گیلانی کو پہلے کابل لے جایا جائے گا اور اس کے بعد وہاں سے انہیں پاکستانی حکام کے حوالے کیا جائیگا۔ علی حیدر گیلانی کی بازیابی کی خبر پر اہل خانہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ رشتہ دار، دوست احباب اور پارٹی کارکن مبارکباد دینے گیلانی خاندان کی لاہور اور ملتان میں واقع رہائشگاہوں پر پہنچ گئے اور ایکدوسرے کو گلے لگ کر مبارکباد دی، اندرون اور بیرون ممالک مقیم دوستوں، خاندان کے افراد اور پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے ٹیلیفون پر رابطے کرکے بھی مبارکباد دی ۔ ذرائع کے مطابق گیلانی خاندان کی رہائشگاہوں پر سکیورٹی کے انتظامات کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ راجہ پرویز اشرف، منظور وٹو نے بھی سابق وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، انکے صاحبزادے موسیٰ گیلانی کو ٹیلیفون کرکے علی حیدر گیلانی کی بحفاظت بازیابی پر مبارکباد دی۔ گورنر پنجاب ملک محمد رفیق رجوانہ اور وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے الگ پیغامات میں گیلانی خاندان کو مبارکباد دی۔ شہباز شریف نے کہا ہے کہ علی حیدر گیلانی کی بازیابی اچھی خبر ہے۔ گورنر اور وزیراعلیٰ نے